قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

کہا	سرداروں نے	جو	وہ تکبر کرتے تھے	سے	قوم اس کی	ضرور ہم نکال دیں گے تجھے	اے شعیب

اُن کی قوم کے مغرور سرداروں نے کہا ”اے شعیب علیہ السلام! ہم تمہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

اور ان لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے	ساتھ تیرے	سے	بستی ہماری	یا	ضرور تم واپس آؤ گے	میں	دین ہمارے

اور ان لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تمہیں ہمارے مذہب میں واپس آنا ہوگا“۔

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

اس نے کہا	اگرچہ	ہم ہوں	ناپسند کرنے والے	بیشک	ہم نے گھڑ لیا	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اگر	ہم واپس آئیں

شعیب علیہ السلام نے کہا ”اگر ہم تمہارے مذہب سے بیزار ہوں تو کیا پھر بھی تمہاری بات مان لیں؟ ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ

میں	دین تمہارے	بعد اس کے	جب	اس نے نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے	اور نہیں	وہ (مناسب) ہے	ہمارے لیے	یہ کہ

ہوں گے اگر ہم تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں۔ جب کہ اللہ ہمیں اس سے بچا چکا ہے۔ ہمارے لیے تمہارے مذہب کی طرف

نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ

ہم واپس جائیں	اس میں	مگر	جو	وہ چاہے	اللہ	رب ہمارا	اس نے گھیر لیا ہے	رب ہمارے نے	ہر	چیز کو

پلٹنا ممکن نہیں۔ ہاں اگر اللہ ہمارا رب ایسا چاہے تو اور بات ہے۔ کوئی چیز ہمارے رب کے علم سے

عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا

علم سے	اوپر	اللہ کے	ہم نے توکل کیا	اے رب ہمارے	تو فیصلہ کر دے	درمیان ہمارے	اور درمیان	قوم ہماری کے

باہر نہیں۔ ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

ساتھ حق کے	اور تو ہے	بہترین	فیصلہ کرنے والا	اور اس نے کہا	سرداروں نے	جو	وہ کافر ہوئے تھے	سے

فیصلہ کر دے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے“! قوم شعیب علیہ السلام کے کافر سرداروں نے

قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

قوم اس کی	اگر	تم پیروی کرو گے	شعیب کی	یقیناً تم ہو گے	اس وقت	البتہ نقصان اٹھانے والے	پھر اس نے پکڑا ان کو

اپنے لوگوں سے کہا ”اگر تم شعیب علیہ السلام کی پیروی کرو گے تو برباد ہو جاؤ گے“ پھر انہیں ایک زلزلے

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ

زلزلے نے	پھر وہ گئے	میں	گھروں اپنے	گھٹنوں پر گرے ہوئے	وہ لوگ	جنھوں نے جھٹلایا	شعیب کو	گویا

نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔ جن لوگوں نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا وہ اس طرح

لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾ مع

کہ نہ	وہ بستے تھے	اس میں	جو	انہوں نے انکار کیا	شعیب کا	وہ تھے	وہی	نقصان اٹھانے والے

مٹ گئے گویا وہاں کبھی رہتے نہ تھے۔ جنہوں نے شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا وہ گھاٹے میں رہے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

پھر وہ مڑا	ان سے	اور اس نے کہا	اے میری قوم	بے شک	میں نے پہنچائے تمہیں	پیغام	رب اپنے کے

پھر شعیب علیہ السلام ان سے الگ ہو گئے اور چلتے وقت ان کو مخاطب کر کے کہا ”اے میری قوم! میں نے تمہیں

وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا 11 ع 9 1

اور میں نے نصیحت کی تھی	تمہارے لیے	پس کیسے	میں غم کھاؤں	اوپر	قوم	کافروں	اور نہیں	ہم نے بھیجا

اپنے رب کے پیغامات پہنچائے۔ تمہاری خیر خواہی کی۔ اب تم کافروں کی بربادی پر کیا افسوس کروں ؟“ ہم نے جس

فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

میں	کسی بستی	کوئی	نبی	مگر	ہم نے پکڑا	رہنے والوں اس کے کو	ساتھ تنگ دستی کے	اور بیماری کے

بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا اُس کے نافرمان باشندوں کو سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا۔

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى

تاکہ وہ	وہ گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل ڈالی	جگہ	برائی کی	بھلائی	یہاں تک کہ

تاکہ وہ گڑگڑائیں پھر ہم نے ان کے دُکھ کو سُکھ میں بدلا۔ یہاں تک کہ

عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ

وہ حد سے بڑھ گئے	اور انہوں نے کہا	بے شک	وہ لگی تھی	ہمارے باپ دادا کو	تکلیف	اور راحت	پھر ہم نے پکڑا ان کو

انہیں خوب ترقی ہوئی۔ وہ کہنے لگے ”اس طرح کے دُکھ سُکھ ہمارے باپ دادوں کو بھی پہنچے۔“ پھر ہم نے انہیں

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا

اچانک	اور وہ	نہیں	وہ جانتے تھے	اور اگر	بے شک	لوگ	ان بستیوں کے	وہ ایمان لاتے

اچانک پکڑا جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے

وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ

اور وہ تقویٰ اختیار کرتے	تو ضرور ہم کھولتے	اوپر ان کے	برکتیں	سے	آسمان	اور زمین سے	اور لیکن

تو ہم آسمان اور زمین کی برکتیں اور نعمتیں ان پر کھول دیتے۔ مگر

كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى

انہوں نے جھٹلایا	تو ہم نے پکڑا ان کو	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ کماتے	کیا پس وہ بے خوف ہو گئے ہیں	والے	بستیوں

انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے ان کے کرتوتوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا۔ اے نبی! ﷺ کیا یہ بستی والے اس سے بے خوف

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى

یہ کہ	وہ آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو	جب کہ وہ	سوتے ہوں	کیا	وہ بے خوف ہو گئے ہیں	والے	بستیوں

ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت نہیں آ سکتا جب وہ سو رہے ہوں؟ یا ان پر ہمارا عذاب

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ

یہ کہ	وہ آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	دن چڑھے	جبکہ وہ	وہ کھیل رہے ہوں	کیا پس وہ بے خوف ہو گئے ہیں	چال	اللہ کی سے

دن دیہاڑے نہیں آ سکتا جب وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیروں سے بے خوف ہیں ؟

فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ 12 ع 6 2

پس نہیں	وہ بے خوف ہوتے	چال	اللہ کی سے	مگر	لوگ	نقصان اٹھانے والے	کیا نہیں	وہ ہدایت ملی	ان لوگوں کو

اللہ کی تدبیروں سے وہ لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو برباد ہونے والے ہوں۔ کیا ان لوگوں کو سبق نہیں ملا جو اپنے

يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ

جو وارث ہوتے ہیں	زمین کے	سے	بعد	رہنے والوں اس کے	یہ کہ	اگر	ہم چاہتے	ہم آلیتے ان کو

سے پہلے عذاب میں ہلاک ہونے والوں کے بعد زمین کے وارث ہوئے کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں پر

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾ تِلْكَ الْقُرٰى

اُن کے گناہوں کی وجہ سے	اور ہم نے مہر لگا دی	اوپر	اُن کے دلوں کے	پھر وہ	نہیں	وہ سنتے	یہ	بستیاں

انہیں بھی پکڑ لیں۔ لیکن ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ کچھ نہیں سنتے (سمجھتے)۔ اے نبی ﷺ ! ان

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	بعض	خبریں ان کی	اور بے شک	وہ آئے ان کے پاس	رسول ان کے	ساتھ دلیلوں کے

بستیوں کے حالات ہم آپ کو سنا رہے ہیں۔ ان کے پاس ہمارے رسول نشانیاں لے کر آئے

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

پھر نہ	وہ تھے	کہ وہ ایمان لاتے	اُس پر جو	انہوں نے جھٹلایا	سے	پہلے	اسی طرح	وہ مہر لگا دیتا ہے

مگر وہ لوگ جس چیز کو ایک دفعہ جھٹلا چکے پھر وہ اس پر ایمان نہ لائے۔ اس طرح اللہ کافروں کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ

اللہ	اوپر	دلوں	کافروں کے	اور نہیں	ہم نے پایا	اُن کے اکثر میں	کوئی	عہد پورا کرنا	اور یقیناً

مُہر لگا دیتا ہے۔ ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں میں عہد کی پاسداری نہ پائی بلکہ ان کو

وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى

ہم نے پائے	اکثر ان کے کو	البتہ نافرمان	پھر	ہم نے بھیجا	سے	بعد ان کے	موسیٰ کو

نافرمان ہی پایا۔ ان نبیوں کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

ساتھ نشانیوں اپنی کے	طرف	فرعون کے	اور سرداروں اس کے	پھر انہوں نے ظلم کیا	ساتھ ان کے	پھر تو دیکھ	کیسے

اپنی نشانیاں دے کر بھیجا، جن کا انہوں نے انکار کر کے اپنے اوپر ظلم کیا۔ دیکھو، ان

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ

ہوا	انجام	فسادیوں کا	اور اس نے کہا	موسیٰ نے	اے فرعون	بے شک میں	رسول ہوں	طرف سے

فسادیوں کا کیا انجام ہوا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون سے کہا ”اے فرعون، میں رب العالمین کی

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ لا حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

رب	تمام جہانوں کا	قائم ہوں	اوپر	اس بات کے کہ	نہیں	میں کہتا	اوپر	اللہ کے	مگر	سچ

طرف سے رسول ہوں۔ میرا فرض ہے میں حق کے سوا کوئی بات اللہ کی طرف منسوب نہ کروں۔

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿105﴾

بے شک	میں آیا پاس تمہارے	ساتھ دلیل کے	طرف سے	رب تمہارے	پس تو بھیج	ساتھ میرے	بنی اسرائیل کو

میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزے لے کر آیا ہوں۔لہٰذا تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دے“

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ

اس نے کہا	اگر	تو ہے	تو آیا ہے	ساتھ نشانی کے	پس تو لے آ	اسے	اگر	تو ہے	سے

فرعون بولا ”اگر تم کوئی معجزہ لائے ہو تو پیش کرو اگر تم سچے ہو ؟“

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ

سچوں	پھر اس نے ڈال دیا	عصا اپنا	پھر اچانک	وہ تھا	اژدھا	ظاہر	اور اس نے نکالا	ہاتھ اپنا

موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈال دیا جو اچانک اژدھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا

فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ ع 13 9 3

پس اچانک	وہ تھا	سفید چمکدار	واسطے دیکھنے والوں کے	اس نے کہا	سرداروں نے	سے	قوم	فرعون	بے شک

تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا۔ یہ دیکھ کر فرعون کے درباری

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا

یہ	ضرور جادوگر	ماہر	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ نکالے تمہیں	سے	ملک تمہارے	پس کیا

آپس میں کہنے لگے ''یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے۔ چاہتا ہے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ اب تمہاری

تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾

تم صلاح دیتے ہو	انہوں نے کہا	تو مہلت دے اس کو	اور بھائی اس کے کو	اور تو بھیج	میں	شہروں	اکٹھا کرنے والے

کیا صلاح ہے؟''۔ درباریوں نے مشورہ کر کے فرعون سے کہا ''موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ

وہ لائیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	ماہر کو	اور وہ آئے	جادوگر	فرعون کے پاس	وہ بولے	یقیناً

میں سپاہی بھیجو۔ وہ تمہارے سارے ماہر جادوگر لے آئیں''۔ پھر جب تمام جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہوئے تو اس سے کہنے لگے

لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ

ہمارے لیے ہے	ضرور انعام	اگر	ہوں ہم ہی	ہم	غالب	اس نے کہا	ہاں	اور یقیناً تم ہو جاؤ گے	البتہ سے

''اگر ہم موسیٰ علیہ السلام پر غالب آئے تو ہمیں انعام ملنا چاہیے'' فرعون نے جواب دیا ''ہاں ملے گا، اور تم سب

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ

مقربوں میں	وہ بولے	اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تو ڈال	اور یا	یہ کہ	ہم ہوں	ہم

میرے خاص بندوں میں شامل ہو گے'' جب مقابلہ ہوا تو جادوگروں نے کہا ''اے موسیٰ علیہ السلام! تم پہلے ڈالو یا

الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾ قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ

ڈالنے والے	اس نے کہا	تم ڈالو	پھر جب	انہوں نے ڈالا	انہوں نے جادو کر دیا	آنکھوں پر	لوگوں کی

پھر ہم ڈالیں''۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ''تم ڈالو'' جادوگروں نے اپنی لاٹھیاں اور رسیاں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر کے

وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿116﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ

اور انہوں نے ڈرایا ان کو	اور وہ آئے تھے	ساتھ جادو	بڑے کے	اور ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ کے	یہ کہ

ان پر دہشت طاری کر دی اور بڑے جادو کا کرتب دکھایا۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم بھیجا اپنا

اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ ﴿117﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ

توڈال	عصا اپنا	پھر اچانک	وہ	وہ نگلنے لگا	جو کچھ	وہ گھڑ لیتے تھے	پھر وہ واقع ہوا	حق	اور وہ باطل ہوا

عصا ڈال دو۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈالا تو اچانک وہ اژدھا بن کر ان کے سارے ڈرامے کو نگل گیا۔ اس طرح حق

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿118﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۚ ﴿119﴾ وَاُلْقِىَ

جو کچھ	وہ تھے	وہ کرتے	پھر وہ مغلوب ہوئے	وہاں	اور وہ لوٹے	ذلیل خوار ہو کر	اور وہ گر پڑے

ظاہر ہو گیا۔ جادوگروں نے جو کچھ بنایا تھا ملیا میٹ ہو گیا۔ فرعون اور اُس کے ساتھی ہار گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔ جادوگر

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۖ ﴿120﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿121﴾ رَبِّ مُوْسٰى

جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	وہ بولے	ہم ایمان لائے	رب پر	تمام جہانوں کا	رب	موسیٰ کے

سجدے میں گر پڑے۔ اور بول اٹھے ”ہم ایمان لائے اُس رب العالمین پر جو موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام

وَهٰرُوْنَ ﴿122﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

اور ہارون کے	وہ بولا	فرعون	تم ایمان لائے ہو	ساتھ اس کے	پہلے اس سے	کہ	میں اجازت دوں	تم کو

کا رب ہے!“ فرعون نے ان سے کہا ”تم لوگ میری اجازت کے بغیر موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے ہو۔

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ

بے شک	یہ ہے	کوئی چال	تم نے چلی ہے اس سے	میں	شہر	تا کہ تم نکال دو	اس سے	اس کے لوگوں کو

یہ کوئی سازش ہے جو تم نے مل کر دارالحکومت میں کی ہے تا کہ ہم سب کو یہاں سے نکال دو۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ

پس ضرور	تم جان لوگے	ضرور میں کاٹوں گا	ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے	سے	مخالف طرف	پھر

اچھا، تمہیں جلد پتہ چل جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ پاؤں الٹی طرف سے کاٹوں گا۔ پھر تم سب

لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۚ ﴿125﴾ وَمَا

میں سولی دوں گا تم کو	سب کو	انہوں نے کہا	بے شک ہم	طرف	رب اپنے کی	لوٹنے والے ہیں	اور نہیں

کو سولی پر چڑھاؤں گا۔“ وہ بولے ”ہمیں یقیناً ایک دن اپنے رب کے پاس جانا ہے۔ ہمارا

تَنۡقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتۡنَا ؕ رَبَّنَاۤ

تو دشمنی رکھتا	سے ہم	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے ہیں	نشانیوں پر	رب اپنے کی	جب	وہ آئیں ہمارے پاس	اے رب ہمارے

جرم یہی ہے کہ جب ہمارے رب کے معجزے ہمارے سامنے آئے تو ہم ایمان لے آئے۔ اب ہماری دعا ہے ”اے ہمارے

اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿126﴾ وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ 14 ع 18 4

تو ڈال دے	اوپر ہمارے	صبر	اور فوت کر ہمیں	جبکہ ہم مسلمان ہی ہوں	اور اس نے کہا	سرداروں نے	سے	قوم

رب ! ہمیں صبر سے بھر دے ! ہمیں اسلام کی حالت پر وفات دینا! فرعون سے اس کی قوم کے

فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ مُوۡسٰى وَقَوۡمَهٗ لِيُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَيَذَرَكَ

فرعون کی	کیا تو چھوڑ دیتا ہے	موسیٰ کو	اور قوم اس کی کو	تاکہ وہ فساد کریں	میں	زمین	اور وہ چھوڑ دیں تجھے

سرداروں نے کہا ”کیا تم موسیٰ علیہ السلام اور اس کی قوم کو یوں ہی چھوڑ دو گے کہ وہ ملک میں فساد پھیلائیں اور تمہیں اور

وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَنَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ۚ وَاِنَّا

اور معبود تیرے کو	اس نے کہا	ضرور ہم قتل کریں گے	بیٹے ان کے	اور ہم زندہ رکھیں گے	عورتیں ان کی	اور بے شک ہم

تمہارے معبودوں کو ٹھکراتے رہیں؟“ فرعون نے کہا ”ہم ان کے بیٹوں کو چن چن کر قتل کریں گے، ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے

فَوۡقَهُمۡ قٰهِرُوۡنَ ﴿127﴾ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اسۡتَعِيۡنُوۡا بِاللّٰهِ وَاصۡبِرُوۡا ۚ

اوپر ان کے ہیں	قہر والے	اس نے کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	تم مدد مانگو	اللہ سے	اور تم صبر کرو

اور ہمیں ان پر پورا غلبہ حاصل ہے۔“ یہ سن کر موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو نصیحت کی ”تم اللہ سے مدد مانگو۔ ثابت قدم رہو۔

اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ قف يُوۡرِثُهَا مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ

بے شک	زمین ہے	اللہ کے لیے	وہ وارث بناتا ہے اس کا	جسے	وہ چاہے	سے	اپنے بندوں	اور انجام کار ہے

زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا والی وارث بنا دیتا ہے۔ آخری کامیابی

لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿128﴾ قَالُوۡۤا اُوۡذِيۡنَا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَاۡتِيَنَا وَمِنۡۢ بَعۡدِ مَا

پرہیزگاروں کے لیے	انہوں نے کہا	ہم ایذا دیے گئے	سے	پہلے اس	کہ	تو آیا ہمارے پاس	اور سے	اس کے بعد	جو

پرہیزگاروں کے لیے ہے۔“ وہ موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگے ”ہم تمہارے آنے سے پہلے بھی ستائے گئے اور تمہارے آنے

جِئۡتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّهۡلِكَ عَدُوَّكُمۡ وَيَسۡتَخۡلِفَكُمۡ فِى

تو آیا ہمارے پاس	اس نے کہا	امید ہے	رب تمہارا	یہ کہ	وہ ہلاک کرے	دشمن تمہارے کو	اور وہ خلیفہ بنائے تمہیں	میں

کے بعد بھی ستائے جا رہے ہیں۔“ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ”وہ وقت قریب ہے جب تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کرے گا اور

15 ع 3 5

الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

زمین	پھر وہ دیکھے گا	کیسے	تم عمل کرتے ہو	اور البتہ	ہم نے پکڑا	قوم	فرعون کو

تمہیں ملک کا اقتدار دے دے گا۔ پھر اس کے بعد دیکھے گا تم کیسے اعمال کرتے ہو۔ اور ہم نے فرعون والوں کو

بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ

ساتھ قحط کے	اور کمی	سے	پھلوں	تا کہ وہ	وہ نصیحت پکڑیں	پھر جب	وہ آتی ہے اُن کے پاس

قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا تاکہ انہیں نصیحت ہو۔ لیکن جب اُن پر خوشحالی آتی

الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى

بھلائی	وہ کہتے	ہمارے لیے ہے	یہ	اور اگر	وہ پہنچتا ان کو	دکھ	وہ منحوس سمجھتے	موسیٰ کو

تو کہتے "یہ ہمارے لیے ہے" اور جب کوئی آفت آتی تو اسے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے ساتھیوں کی نحوست

وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اور ان کو جو	ساتھ اس کے تھے	آگاہ رہو	بے شک	نحوست ان کی ہے	طرف سے	اللہ کی	اور لیکن	اکثر ان کے

قرار دیتے۔ اصل میں یہ ان کی اپنی بدبختی تھی جو اللہ کے ہاں ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے لکھی تھی۔ لیکن ان میں سے اکثر اس

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ

نہیں	وہ جانتے	اور انہوں نے کہا	جو کچھ	تو لائے گا	ہمارے پاس کوئی	سے	نشانی	تا کہ تو جادو کرے ہم پر	ساتھ اس کے

حقیقت کو نہیں جانتے تھے۔ فرعون کی قوم نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا " تم ہم پر اپنا جادو چلانے کے لیے

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ

تو نہیں	ہم	تجھ کو	ماننے والے	پھر ہم نے بھیجا	اوپر ان کے	طوفان (بارش کا)	اور ٹڈیاں

خواہ کوئی نشانی لے آؤ ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے، پھر ہم نے اُس قوم پر سیلاب، ٹڈی دَل،

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

اور جوئیں	اور مینڈک	اور خون	نشانیاں	الگ الگ	پھر انہوں نے تکبر کیا	اور وہ تھے

جوئیں، مینڈک اور خون کی بلائیں نازل کیں جو الگ الگ نشانیاں تھیں۔ اِس پر بھی انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ

لوگ	مجرم	اور جب	وہ پڑتا	اُن پر	عذاب	وہ کہتے	اے موسیٰ	تو دعا کر

مجرم لوگ تھے۔ جب ان پر کوئی عذاب آتا تو کہتے "اے موسیٰ علیہ السلام! اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو جس کے

لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ج لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ

ہمارے لیے	رب اپنے سے	ساتھ چیز کے جو	اس نے عہد کر رکھا	نزدیک تیرے	اگر	تو کھول دے گا	ہم سے	عذاب

قبول کرنے کا اس نے تم سے وعدہ کیا ہے۔اگر تیری دعا سے ہم پر سے یہ عذاب ٹل گیا

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾ ج فَلَمَّا كَشَفْنَا

ضرور ہم مان لیں گے	تجھ کو	اور البتہ ضرور ہم بھیج دیں گے	ساتھ تیرے	بنی اسرائیل کو	پھر جب	ہم کھول دیتے

توضرور تجھے سچا مان لیں گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ جانے کی اجازت دے دیں گے"۔ پھر جب ہم ان سے

عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾

اُن سے	عذاب	تک	ایک مدت	کہ وہ	پہنچنے والے تھے اس کو	اچانک	وہ	وہ عہد کو توڑ ڈالتے تھے

وہ عذاب کچھ مدت کے لیے اٹھا لیتے تو وہ اپنی بات سے فوراً پھر جاتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

پھر ہم نے بدلہ لیا	اُن سے	پھر ہم نے غرق کر دیا ان کو	میں	سمندر	بسبب اس کے جو وہ	وہ انکار کرتے تھے	نشانیوں ہماری کا

آخرکار ہم نے انہیں سزا دی اور سمندر میں غرق کر دیا۔ کیونکہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ

اور وہ تھے	اُن سے	غافل	اور ہم نے وارث بنایا	اس قوم کو	جو کہ	وہ تھے	وہ کمزور سمجھے جاتے

اور وہ ان سے بے پروا ہو گئے۔ اس کے بعد ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے

مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ط وَتَمَّتْ كَلِمَتُ

زمین کے مشرقوں کو	اور اس کے مغربوں کو	وہ جو	ہم نے برکت رکھی ہے	اُس میں	اور پوری ہوئی	بات

بابرکت سرزمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا۔ اس طرح اے نبی ﷺ تیرے

رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ط وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ

رب تیرے کی	اچھی	اوپر	بنی اسرائیل کے	بسبب اس کے جو	انہوں نے صبر کیا	اور ہم نے تباہ کر دیا	اس کو جو	وہ تھا

رب کا وہ نیک وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں پورا ہوا کیوں کہ انہوں نے صبر کیا اور ہم نے فرعون اور

يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾ وَجٰوَزْنَا

وہ بناتا	فرعون	اور قوم اس کی بناتی تھی	اور جو کچھ	وہ تھے	وہ عمارتیں بناتے	اور ہم نے عبور کرایا

اس کی قوم کا سارا ساز و سامان ملیامیٹ کر کے رکھ دیا۔ ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار

بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ

بنی اسرائیل کو	سمندر	پھر وہ آئے	اوپر	ایک قوم کے	جو جھکے بیٹھے رہتے تھے	اوپر	بتوں	ان کے لیے

کرا دیا۔ ان کا گزر ایسی قوم پر ہوا جو بتوں کی پُوجا کر رہی تھی۔ اُن کو دیکھ کر بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام

قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ

انہوں نے کہا	اے موسیٰ	تو بنا دے	ہمارے لیے	کوئی معبود	جیسے	اُن کے ہیں	معبود	اس نے کہا	بے شک تم

سے کہا ”اے موسیٰ علیہ السلام ہماری عبادت کے لیے بھی کوئی بُت بنا دے جیسے ان کے بُت ہیں“ موسیٰ علیہ السلام نے جواب

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَبٰطِلٌ مَّا

لوگ	تم جہالت کرتے ہو	بے شک	یہ لوگ	ہلاک ہونے والے ہیں	جو	وہ	اس میں (مشغول) ہیں	اور باطل ہے	جو کچھ

دیا ”تم لوگ بڑے جاہل ہو۔ یہ جس کام میں لگے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور یہ جو کچھ کر

كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿139﴾ قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

وہ ہیں	وہ عمل کرتے	اس نے کہا	کیا سوائے	اللہ کے	میں چاہوں تمہارے لئے	معبود	اور وہ	اس نے فضیلت دی تمہیں

رہے ہیں وہ باطل ہے۔“ موسیٰ علیہ السلام نے یہ بھی کہا ”کیا میں تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں؟ حالاں کہ

عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿140﴾ وَاِذْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ

اوپر	جہان والوں کے	اور جب	ہم نے نجات دی تم کو	سے	قوم	فرعون کی	وہ پہنچاتے تھے تمہیں	برا

اللہ نے تمہیں سارے جہان پر فضیلت دی؟“ اے بنی اسرائیل! یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی جو تمہیں

الْعَذَابِ ۚ یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ

عذاب	وہ قتل کرتے تھے	بیٹوں تمہارے کو	اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تھے	عورتوں تمہاری کو	اور میں	اس

سخت عذاب دیتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہارے عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے۔ اس میں تمہارے رب

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿141﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً 16 ع 12 6

آزمائش تھی	طرف سے	تمہارے رب کی	بڑی	اور ہم نے وعدہ دیا	موسیٰ کو	تیس	راتوں کا

کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ کیا۔ پھر اس میں دس

وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ۚ وَقَالَ

اور ہم نے پورا کیا اس کو	ساتھ دس کے	پھر وہ پورا ہوا	وعدہ	اس کے رب کا	چالیس	راتیں	اور اس نے کہا

راتوں کا اضافہ کیا۔ اس طرح موسیٰ علیہ السلام کے رب کی مقرر کردہ مدت چالیس راتوں میں پوری ہوئی۔ اور کوہِ طور پر جاتے وقت

مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ

موسیٰ نے	اپنے بھائی	ہارون سے	تو قائم مقام بن میرا	میں	قوم میری	اور تو اصلاح کر	اور نہ	تو پیروی کرنا

موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے کہا ’’میرے پیچھے میری قوم میں میری جانشینی کرنا، ان کی اصلاح کرتے رہنا

سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ

راہ کی	فسادیوں کی	اور جب	وہ آیا	موسیٰ	ہمارے وعدے پر	اور اس نے کلام کیا اس سے	اُس کے رب نے

اور بگاڑ پیدا کرنے والوں کے طریقے پر نہ چلنا۔‘‘ جب موسیٰؑ ہمارے وعدے کے مطابق کوہِ طور پر حاضر ہوئے اور اُن کے رب

قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ

اس نے کہا	اے رب میرے	تو دکھا مجھے	میں دیکھوں	طرف تیری	اس نے کہا	ہرگز	تو نہ دیکھ سکے گا مجھے	اور لیکن	تو دیکھ

نے اُن سے کلام کیا تو موسیٰؑ نے عرض کیا ’’اے میرے رب! مجھے اپنا جلوہ دکھا تاکہ میں تجھے دیکھوں! فرمایا ’’تم مجھے ہرگز نہیں

اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ فَلَمَّا تَجَلّٰى

طرف	پہاڑ کے	پھر اگر	وہ قائم رہے	جگہ اپنی پر	پھر عنقریب	تو دیکھ سکے گا مجھے	پھر جب	اس نے تجلی کی

دیکھ سکتے، البتہ پہاڑ کی طرف دیکھو، اگر وہ اپنی جگہ پر قائم رہ جائے تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے۔‘‘ پھر جب اس کے رب نے

رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا فَلَمَّآ اَفَاقَ

رب اس کے نے	طرف پہاڑ کی	اس نے کر دیا اسے	ریزہ ریزہ	اور وہ گر پڑا	موسیٰ	بے ہوش ہو کر	پھر جب	اسے ہوش آیا

پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش آیا تو بولے

قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى

اس نے کہا	پاک ہے تو	میں نے توبہ کی	طرف تیری	اور میں ہوں	سب سے پہلے	ایمان لانے والوں میں سے	(اللہ نے) کہا	اے موسیٰ

’’تیری ذات پاک ہے۔ میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں‘‘۔ اللہ نے فرمایا ’’اے موسیٰ علیہ السلام

اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ فَخُذْ مَآ

بے شک میں	میں نے چن لیا تجھ کو	اوپر	لوگوں کے	ساتھ پیغاموں اپنے کے	اور ساتھ کلام اپنے کے	پس تو لے لے	جو

میں نے تجھے اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے ذریعے دوسرے لوگوں سے ممتاز کیا۔ میں نے جو توریت

اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ

میں نے دیا تجھ کو	اور تو ہو جا	سے	شکر کرنے والوں میں	اور ہم نے لکھا	اس کے لیے	میں	تختیوں	سے

تمہیں عطا کی وہ لے لو اور شکر گزار رہو‘‘ ہم نے توریت کی تختیوں پر ہر طرح کی

كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ

ہر	چیز	نصیحت	اور تفصیل	ہر	چیز کی	پس تو لے لے اسے	ساتھ مضبوطی کے	اور تو حکم دے

نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی تھی۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا ”اس توریت کو مضبوطی سے پکڑے رہو،

قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾ سَاَصْرِفُ

قوم اپنی کو	کہ وہ عمل کریں	اس کے بہتر (احکام) پر	جلد میں دکھاؤں گا تمہیں	گھر	نافرمانوں کا	جلد میں پھیر دوں گا

اس پر عمل کرو اور اپنی قوم کے لوگوں کو حکم دو وہ اس کتاب کے اچھے احکام پر چلیں۔ عنقریب ہم تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھائیں گے۔

عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا

سے	آیتوں اپنی	ان لوگوں کو جو	وہ تکبر کرتے ہیں	میں	زمین	نا	حق	اور اگر	وہ دیکھ لیں

ہم اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کو پھیر دیں گے جو زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں۔ وہ ساری نشانیاں

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

ہر	نشانی	نہ	وہ ایمان لائیں	اس پر	اور اگر	وہ دیکھیں	راہ	ہدایت کی	نہ	وہ پکڑیں اسے

دیکھ لیں پھر بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اگر ہدایت کا سیدھا راستہ دیکھیں گے اس پر کبھی نہ چلیں

سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

راہ	اور اگر	وہ دیکھیں	راہ	گمراہی کی	وہ پکڑیں اسے	راہ	یہ	اس لیے کہ وہ

گے لیکن اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں تو اس پر فوراً چل پڑیں گے۔ اُن کی یہ حالت اس لیے ہے کہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور وہ تھے	ان سے	غافل	جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اپنے آپ کو ان سے غافل رکھا۔ جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو اور

وَلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا

اور ملاقات	آخرت کی کا	وہ ضائع ہوئے	اعمال ان کے	نہ	اُن کو بدلہ ملے گا	مگر	جو کچھ کہ	وہ تھے

آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے انہیں اپنے کیے کا بدلہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا 17 ع 6 7

وہ کرتے	اور اس نے بنایا	قوم	موسیٰ کی نے	سے	بعد اس کے	سے	زیور ان کے	بچھڑا

ملے گا۔ موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ان کے جانے کے بعد اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنایا،

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ

ایک جسم	کہ واسطے اس کی تھی	آواز گائے کی	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	یہ کہ وہ	نہ	وہ بولتا تھا ان سے	اور نہ	وہ دکھاتا ہے ان کو

بے جان پُتلا، جس میں سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی۔ اس کی انہوں نے پُوجا شروع کر دی۔ انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ بچھڑا

وقف لازم

سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ

راہ	انہوں نے بنالیا اس کو	اور وہ تھے	ظالم	اور جب	وہ گرا دیا گیا	میں	ہاتھوں ان کے

نہ ان سے بات کرسکتا ہے اور نہ ان کی رہنمائی کرسکتا ہے مگر انہوں نے اسے اپنا معبود بنالیا اور وہ تھے ہی بڑے ظالم۔ جب وہ

وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ

اور انہوں نے دیکھا	یہ کہ وہ	بے شک	وہ گمراہ ہوئے	انہوں نے کہا	اگر	نہ	وہ رحم کرے ہم پر	رب ہمارا	اور نہ وہ بخشے

پچھتائے اور انہوں نے محسوس کیا وہ گمراہ ہو چکے ہیں تو بولے ’’اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ

لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ

ہمیں	ضرور ہم ہوں گے	سے	گھاٹا پانے والوں میں	اور جب	وہ واپس آیا	موسیٰ	طرف	قوم اپنی کے

بخشا تو ہم گھاٹے میں رہیں گے۔‘‘ جب موسیٰ علیہ السلام غصے اور رنج سے بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ

غصہ میں	افسوس کرتا ہوا	اس نے کہا	برا ہے	جو کچھ جانشینی کی تم نے میری	سے	بعد میرے	کیا تم نے جلدی کی	حکم	

واپس آئے تو انہوں نے کہا ’’تم نے میرے پیچھے بہت برا کیا۔ تم نے اپنے رب کے حکم کا انتظار نہ کیا اور جلد بازی کی‘‘

رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ

رب اپنے سے	اور اس نے ڈال دیں	تختیاں	اور اس نے پکڑا	سر کو	بھائی اپنے کے	وہ کھینچتا تھا اسے	طرف اپنی	اس نے کہا

موسیٰ علیہ السلام نے غصے کے مارے توریت کی تختیاں ایک طرف ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچنے لگے۔

ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ فَلَا تُشْمِتْ

اے بیٹے	ماں میری کے	بے شک	لوگوں نے	کمزور سمجھا مجھے	اور نزدیک تھے کہ وہ	وہ قتل کر دیں مجھے	پس نہ	تو خوش کر

ہارون علیہ السلام نے کہا ’’اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھے دبا لیا تھا۔ قریب تھا وہ مجھے مار ڈالتے۔ اس لیے آپ دشمنوں

بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿150﴾ قَالَ رَبِّ

مجھ پر	دشمنوں کو	اور نہ	تو کر مجھے	ساتھ	لوگوں	ظالم کے	اس نے کہا	اے رب میرے

کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دیں اور مجھے ظالموں کے ساتھ نہ ملائیں۔‘‘ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی ’’اے

18 ع 4 8

اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾ ع

تو بخش دے	مجھے	اور میرے بھائی کو	اور تو داخل کر ہمیں	میں	رحمت اپنی	اور تو ہے	بہت رحم کرنے والا	سب رحم کرنے والوں سے

میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے۔ ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما ! تو بہترین رحم کرنے والا ہے“

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ

بے شک	جن لوگوں نے	انہوں نے بنایا	بچھڑے کو	وہ ضرور پہنچے گا ان کو	غضب	طرف سے	رب ان کے	اور ذلت

بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا۔ عنقریب اُن پر ان کے رب کا غضب نازل ہوگا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا

میں	زندگی	دنیا کی	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	جھوٹ گھڑنے والوں کو	جو	انہوں نے عمل کیے

ذلت ہے۔ اور جھوٹ باندھنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ البتہ جن لوگوں نے برے

السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا

برے	پھر	انہوں نے توبہ کی	سے	بعد اس کے	اور وہ ایمان لائے	بے شک	رب آپ کا	سے	بعد اس کے ہے

کام کیے۔ پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لائے تو اے نبی ﷺ ! بے شک اس کے بعد آپ ﷺ کا رب ان کے حق

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿153﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ښ

ضرور بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جب	وہ ٹھنڈا ہوا	سے	موسیٰ	غصہ	اس نے لیں	تختیاں

میں بہت بخشنے والا مہربان ہے۔ جب موسیٰ علیہ السلام کا غصہ تھما تو انہوں نے توریت کی تختیاں اٹھائیں۔

وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾

اور میں	اُن کی لکھائی	ہدایت تھی	اور رحمت	ان لوگوں کے لیے	جو وہ	اپنے رب سے	وہ ڈرتے ہیں

توریت کے اس نسخے میں ان لوگوں کے لیے سراپا ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ

اور اس نے چن لئے	موسیٰ نے	قوم اپنی سے	ستر	مرد	ہمارے وعدے کے لیے	پھر جب	اس نے پکڑا ان کو

اپنی قوم میں سے ستر 70 آدمی چنے تاکہ قوم کی طرف سے معافی مانگنے کے لیے اس کے ساتھ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر

الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ

زلزلے نے	اس نے کہا	اے رب میرے	اگر	تو چاہتا	تو ہلاک کر دیتا ان کو	اس سے	پہلے	اور مجھے بھی

حاضر ہوں۔ پھر انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا ”اے رب! اگر تو چاہتا تو پہلے ہی انہیں ہلاک کر دیتا اور مجھے

اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ

کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	اس پر جو	اس نے کیا	بیوقوفوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آزمائش تیری	تو گمراہ کرے

بھی۔ کیا تو ہم سب کو ایسے جرم پر ہلاک کرے گا جو ہمارے اندر کے بے وقوفوں نے کیا۔ یہ سب تیری آزمائش ہے۔

بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

اس کے ذریعے	جسے	تو چاہے	اور تو ہدایت دے	جسے	تو چاہے	تو ہے	دوست ہمارا	پس تو بخش دے	ہمیں

تو اس کے ذریعے جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت دے۔ تو ہمارا کارساز ہے۔ ہمیں بخش دے۔ ہم پر رحم فرما

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

اور تو رحم کر ہم پر	اور تو ہے	سب سے بہتر	بخشنے والا	اور تو لکھ دے	ہمارے لیے	میں	اس	دنیا

تو بہترین بخشنے والا ہے۔ ہمارے لیے دنیا میں بھلائی لکھ دے اور

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ

بھلائی	اور میں	آخرت	بے شک ہم نے	رجوع کیا ہم نے	طرف تیری	اس نے کہا	عذاب میرا	میں پہنچاتا ہوں

آخرت میں بھی۔ ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔“ اللہ نے فرمایا ”میں اپنا عذاب

بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا

اسے	جس کو	میں چاہوں	اور رحمت میری نے	اس نے گھیر لیا ہے	ہر	چیز کو	پس ضرور میں لکھوں گا اس کو

جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ اس لیے میں

لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿156﴾ ۚ

اُن کے لیے جو	وہ ڈرتے ہیں	اور وہ دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور جو لوگ کہ	وہ	ہماری آیتوں پر	وہ ایمان لاتے ہیں

اُن لوگوں کے لیے رحمت لکھ دوں گا جو تقویٰ اختیار کریں گے، زکوٰۃ دیں گے اور میری نشانیوں پر ایمان لائیں گے۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا

جو لوگ کہ	وہ پیروی کرتے ہیں	رسول کی	جو نبی ہے	نہ پڑھا لکھا	وہ جو	وہ پاتے ہیں اسے	لکھا ہوا

اور ان لوگوں پر بھی میری رحمت ہوگی جو اس رسول ﷺ کی پیروی کریں گے جو اُمی نبی ﷺ ہے۔ جس کے آنے کی پیش گوئی وہ

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ

پاس اپنے	میں	توریت	اور انجیل میں	وہ حکم دیتا ہے ان کو	نیکی کا	اور وہ روکتا ہے ان کو

اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھی ہوئی پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، برائی سے روکتا ہے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ

سے	برائی	اور وہ حلال کرتا ہے	ان کے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور وہ حرام ٹھہراتا ہے	اُن پر	ناپاک چیزیں

اور ان کے لیے پاک چیزیں حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے۔

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ

اور وہ اتارتا ہے	سے ان	بوجھ ان کے	اور طوق	جو کہ	وہ تھے	اوپر ان کے	پس جو لوگ

وہ ان پر سے جاہلیت کے بوجھ اور طوق ہٹاتا ہے۔ پھر جو لوگ اس پر

اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ

وہ ایمان لائے	ساتھ اس کے	اور انہوں نے ہاتھ مضبوط کیے اس کے	اور انہوں نے مدد کی اس کی	اور انہوں نے پیروی کی	اس نور کی

ایمان لائے، جنہوں نے اُس کی عزت کی، اُس کی مدد کی، اور اُس نور (قرآن) کی پیروی کی جو اس

19 ع 6 9 الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿157﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

جو	وہ اتارا گیا	ساتھ اس کے	وہی لوگ ہیں	وہی	فلاح پانے والے	کہہ دیجیے	اے	لوگو

پر اتارا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”اے لوگو!

اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

بے شک میں ہوں	رسول	اللہ کا	طرف تمہاری	سب کی	وہ جو	اُس کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

بے شک میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں جس کی بادشاہی آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُـحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اور زمین کی	نہیں	معبود	مگر	وہ	وہ زندہ کرتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	پس تم ایمان لاؤ	اللہ پر

زمین پر ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے۔ لہٰذا تم ایمان لاؤ

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ

اور اُس کے رسول پر	جو نبی ہے	بغیر پڑھا لکھا	جو	وہ ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور اُس کے کلمات پر	اور تم پیروی کرو اس کی

اللہ پر، اس کے اُمّی رسول ﷺ و نبی ﷺ پر جو اللہ اور اس کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہے۔ تم اس کی پیروی کرو

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ

تاکہ تم	تم ہدایت پاؤ	اور سے	قوم	موسیٰ کی	ایک گروہ ہے	وہ جو ہدایت کرتے ہیں	ساتھ حق کے

تاکہ ہدایت پاؤ“ اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں ایسا گروہ بھی ہے جو حق کے مطابق لوگوں کی رہنمائی کرتا اور اس کے مطابق انصاف

وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿159﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ

اور ساتھ اس کے	وہ عدل کرتے ہیں	اور ہم نے کاٹے ان میں سے	بارہ	قبیلے	بڑے بڑے گروہ	اور ہم نے وحی کی

کرتا ہے۔ ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ گھرانوں میں تقسیم کرکے ان کے الگ الگ گروہ بنادیئے۔ جب موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

طرف	موسیٰ	جب	اس نے پانی مانگا اس سے	قوم اس کی نے	یہ کہ	تو مار	اپنا عصا	پتھر کو

پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم بھیجا ”فلاں پتھر پر اپنا عصا مارو“

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

پھر وہ پھوٹے	اس سے	بارہ	چشمے	بے شک	اس نے معلوم کرلیا	تمام	لوگوں نے

پھر اُس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر گروہ نے اپنا پانی پینے کا مقام معلوم

مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ

گھاٹ اپنا	اور ہم نے سایہ کیا	اُن پر	بادلوں کا	اور ہم نے اتارا	اُن پر	من	اور سلویٰ

کرلیا۔ ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا۔ من و سلویٰ اتارا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو	ہم نے دیں تم کو	اور نہیں	انہوں نے نقصان کیا ہمارا	اور لیکن	وہ تھے

کہ تم کھاؤ ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی! جب کہ انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا

جانوں اپنی پر	وہ ظلم کرتے	اور جب	اس سے کہا گیا	اُن کو	تم رہو	اس	بستی میں	اور تم کھاؤ	

بلکہ خود اپنا نقصان کرتے رہے۔ یاد کرو جب بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اس سے	جہاں	تم چاہو	اور تم کہو	معاف فرما	اور تم داخل ہو	دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے

”تم اس بستی میں جاکر رہو، وہاں کی پیداوار میں سے جو چاہو کھاؤ پیو اور بخشش مانگو۔ وہاں کے دروازے میں جھکتے ہوئے داخل ہونا۔

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓــٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿161﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

ہم بخش دیں گے	تمہارے لیے	خطائیں تمہاری	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں کو	اس نے پھر بدل ڈالا	جنہوں نے

ایسا کرنے سے ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے۔ اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔ مگر ان میں سے ظالموں

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِجْزًا

انہوں نے ظلم کیا	اُن میں سے	بات کو	خلاف اس کے	جو	وہ کہی گئی تھی	اُن کو	پھر ہم نے بھیجا	اوپر ان کے	عذاب

نے ہمارے حکم کے الفاظ بدل ڈالے۔ اس پر ہم نے ان پر آسمان سے سخت عذاب نازل کیا

20 ع 5 10

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا یَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ ع وَسْــٴَـلْهُمْ عَنِ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ

سے	آسمان	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ ظلم کرتے	اور آپ پوچھیں ان سے	بارے میں	بستی کے	جو

کیونکہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ بنی اسرائیل سے اس بستی کا حال پوچھیں جو سمندر کے کنارے آباد تھی۔ جہاں کے لوگوں

وقف لازم

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ یَعْدُوْنَ فِی السَّبْتِ اِذْ تَاْتِیْهِمْ

وہ تھی	روبرو	سمندر کے	جب	وہ زیادتی کرتے تھے	بارے میں	ہفتے کے دن کے	جب	وہ آتی تھیں ان کے پاس

نے سبت یعنی ہفتے کے دن کی خلاف ورزی کی۔ جب ہفتے کا دن ہوتا تو مچھلیاں

حِیْتَانُهُمْ یَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّیَوْمَ لَا یَسْبِتُوْنَ ۙ

مچھلیاں ان کی	جس دن ہوتا	ہفتے کا دن ان کا	پانی پر ظاہر ہونے والیاں	اور جس دن	نہ	وہ ہفتہ کرتے

پانی کے اُوپر آ جاتیں۔ جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو اُوپر نہ آتیں۔ اس طرح

النصف

لَا تَاْتِیْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾ وَاِذْ قَالَتْ

مع

نہ آتیں ان کے پاس	اسی طرح	ہم آزماتے تھے ان کو	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ نافرمانی کرتے	اور جب	اس نے کہا

ہم نے ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے اُن کو آزمائش میں ڈالا۔ یاد کرو جب اُس بستی کے ایک گروہ

اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ

ایک جماعت نے	ان میں سے	کہ کیوں	تم وعظ کرتے ہو	ایسی قوم کو کہ	اللہ	ہلاک کرنے والا ہے جن کو	یا	عذاب دینے والا ہے ان کو

نے بعض لوگوں سے کہا'' تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے

عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰی رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿164﴾

عذاب	سخت	وہ بولے	واسطے عذر پیش کرنے	طرف	رب تمہارے کی	اور شاید وہ	وہ بچیں

والا ہے؟'' انہوں نے جواب دیا'' اس لیے تاکہ تمہارے رب کے سامنے عذر پیش کر سکیں کہ ہم نے اپنا فرض ادا کیا اور شاید وہ لوگ

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ یَنْهَوْنَ عَنِ

پھر جب	وہ بھول گئے	جو	وہ نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اس کے	ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو جو	منع کرتے تھے	سے

ڈریں۔ پھر جب انہوں نے وہ ساری نصیحتیں بھلا دیں جو انہیں کی گئیں تو ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو برائی سے

السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَىِٕيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا

برائی	اور ہم نے پکڑا	ان کو جو کہ	وہ ظلم کرتے تھے	ساتھ عذاب	برے	بسبب اس کے جو	وہ تھے

روکتے تھے اور ہم نے ظالموں کو اُن کی نافرمانی کی وجہ سے سخت عذاب میں

يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ

وہ نافرمانی کرتے	پھر جب	انہوں نے سرکشی کی	سے	اس چیز جو	وہ منع کیے گے تھے	جس سے	ہم نے کہا	ان کو

پکڑ لیا۔ پھر جب وہ اس بات میں حد سے زیادہ سرکش ہو گئے جس سے انہیں روکا گیا تھا تو ہم نے انہیں حکم دیا

كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى

تم ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور جب	اس نے اعلان کر دیا	رب آپ کے نے	ضرور وہ بھیجے گا	اُن پر	تک

”تم ذلیل بندر بن جاؤ“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ بنی اسرائیل کو یاد دلائیں جب آپ ﷺ کے رب نے اعلان کیا وہ قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ

دن	قیامت کے	جو کہ	وہ پہنچائے ان کو	برا	عذاب	بے شک	رب آپ کا ہے	ضرور جلد

کے دن تک یہودیوں پر ایسے حکمران مسلط کرتا رہے گا جو انہیں سخت تکلیفیں پہنچاتے رہیں گے۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ

الْعِقَابِ ښ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ

عذاب دینے والا	اور بے شک وہ ہے	ضرور بخشنے والا	نہایت مہربان	اور ہم نے کاٹ ڈالا ان کو	میں	زمین	گروہوں میں

کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ ہم نے بنی اسرائیل کو گروہوں میں بانٹ کر زمین میں منتشر

مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۡ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ

اُن میں سے	نیکوکار ہیں	اور اُن میں سے	برخلاف	ان کے	اور ہم نے آزمایا ان کو	ساتھ سکھوں کے

کر دیا۔ ان میں بعض نیک تھے اور بعض نیک نہ تھے۔ ہم انہیں اچھے اور برے حالات سے آزماتے رہے تا کہ

وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا

اور دکھوں کے	تا کہ وہ	وہ رجوع کریں	پھر وہ جانشین بنے	سے	بعد ان کے	کچھ جانشین	جو وارث ہوئے

وہ ہماری طرف رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد ناخلف لوگ آئے جو کتابِ توریت کے وارث

الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ

کتاب کے	وہ لیتے تھے	مال	جو	حقیر ہے	اور وہ کہتے تھے	عنقریب بخشش ہوگی	ہمارے لیے

بنے مگر وہ دنیا کے حقیر فائدے کو مقدم رکھتے ہیں اور کہتے ہیں ”یقیناً ہم بخشے جائیں گے“

وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ

اور اگر	وہ آئے ان کے پاس	مال	برابر اس کے	وہ لے لیں اسے	کیا نہیں	وہ لیا گیا	اُن پر	عہد

اگر انہیں کوئی دنیا کا کوئی فائدہ نظر آئے تو اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب میں یہ عہد نہیں لیا گیا

الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ

کتاب کا	یہ کہ	نہ	وہ کہیں	اوپر	اللہ کے	مگر	سچ	اور انہوں نے پڑھا	جو کچھ	اُس میں ہے

کہ وہ حق کے سوا اللہ کی طرف کوئی بات منسوب نہ کریں؟ کیا جو کچھ کتاب میں لکھا ہے وہ اسے پڑھ نہیں چکے؟

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿169﴾ وَالَّذِيْنَ

اور گھر	آخرت کا	بہتر ہے	اُن لوگوں کے لیے جو	وہ ڈرتے ہیں	کیا پس نہیں	تم سمجھتے	اور جو لوگ

یہ کہ پرہیزگاروں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ تو کیا پھر تم نہیں سمجھتے؟ جو لوگ

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿170﴾

وہ مضبوطی سے پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز کو	بے شک ہم	ہم نہیں	ضائع کرتے	اجر	اصلاح کرنے والوں کا

اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں تو ایسے نیک لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے۔

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ

اور جب	ہم نے اٹھایا	پہاڑ کو	اوپر ان کے	گویا کہ وہ	سائبان ہے	اور انہوں نے سمجھا	یہ کہ وہ	گرنے والا ہے	اُن پر

یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل کے اوپر پہاڑ کو اٹھایا گویا وہ سائبان ہے۔ انہوں نے سمجھا وہ ان پر آ پڑے گا۔

21 ع 9 11 خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿171﴾ ع وَاِذْ

تم پکڑو	جو کچھ	ہم نے دیا تم کو	ساتھ مضبوطی کے	اور تم یاد کرو	جو کچھ	اس میں ہے	تا کہ تم	تم بچو	اور جب

اُس وقت ہم نے انہیں حکم کہ دیا اِس توریت کو جو ہم نے تمہیں دی ہے مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو

اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ

اس نے لیا	آپ کے رب نے	سے	بیٹوں	آدم کے	سے	پیٹھوں ان کی	اولاد ان کی کو	اور اس نے گواہ بنایا ان کو

تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اے نبی ﷺ! یاد کریں جب آپ ﷺ کے رب نے بنی آدم علیہ السلام کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو نکالا

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا مع

پر	اُن کی جانوں	کیا نہیں ہوں میں	رب تمہارا	وہ بولے	ہاں کیوں نہیں	ہم نے گواہی دی	ایسا نہ ہو کہ	تم کہو

اور ساری روحوں سے عہد لیا۔ اور انہیں ان کی فطرت پر گواہ بنا کر پوچھا ''کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟'' انہوں نے جواب دیا ''ہاں''

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ

دن	قیامت کے	بے شک ہم	ہم تھے	سے	اس	غافل	یا	تم کہو	بے شک جو

ہم اقرار کرتے ہیں"۔ یہ عہد اس لیے لیا گیا تا کہ تم قیامت کے دن یہ عذر نہ کرسکو ہمیں اس کی خبر نہ تھی۔ یا یہ کہنے لگو" اے رب!

اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا

اس نے شرک کیا تھا	ہمارے باپ دادا نے	سے	پہلے	اور ہم تو تھے	اولاد	سے	بعد ان کے	کیا پس تو ہلاک کرتا ہے ہم کو

شرک تو ہمارے باپ دادا نے ہم سے پہلے کیا تھا۔ ہم تو ان کے بعد ان کی نسل میں سے دنیا میں آئے۔ کیا اب تو ہمیں ہلاک و برباد

بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾

اس پر جو	اس نے کیا	جھوٹوں نے	اور اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیتوں کو	اور تا کہ وہ	وہ رجوع کریں

کرے گا اُس جرم پر جو غلط کار لوگوں نے کیا" اور دیکھو! اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں تا کہ لوگ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ

اور آپ پڑھ کر سنائیں	اُن پر	قصہ	اس شخص کا	ہم نے دیں جس کو	آیتیں اپنی	پھر وہ گزر گیا	ان میں سے	پھر پیچھے لگا لیا اس کو

ہماری طرف رجوع کریں۔ اے نبی ﷺ لوگوں کو اس شخص کا حال سنائیں جسے ہم نے ہدایت کی نشانیاں دیں مگر وہ ان سے نکل

الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا

شیطان نے	پھر وہ ہو گیا	سے	گمراہوں (میں)	اور اگر	ہم چاہتے	ضرور ہم بلند کر دیتے اسے	ساتھ ان نشانیوں کے

بھاگا۔ پھر شیطان نے اسے اپنے پیچھے لگا لیا اور وہ گمراہ ہو گیا۔ اگر ہم چاہتے تو اسے ہدایت کی انہی نشانیوں کے ذریعے

وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ

اور لیکن وہ	ہمیشہ رہا	طرف	زمین کی	اور اس نے پیروی کی	خواہش اپنی کی	پس مثال اس کی	جیسے مثال	کتے کی ہے

بلندی عطا کرتے مگر وہ پستی کی طرف جھکا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرنے لگا۔ پھر اُس کی مثال

اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ

اگر	تو بوجھ رکھے	اُس پر	وہ زبان لٹکائے	یا	تو چھوڑ دے اس کو	وہ زبان لٹکائے	یہ ہے	مثال	ان لوگوں کی

کتے کی سی ہو گئی۔ جسے تم دھتکارو جب بھی ہانپے اگر چھوڑ دو جب بھی ہانپے۔ یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾

جنہوں نے	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پس آپ بیان کریں	قصے	تا کہ وہ	وہ غور و فکر کریں

ہماری نشانیوں کو جھٹلایا۔ اے نبی ﷺ! لوگوں کو یہ واقعات سنائیں تا کہ وہ سوچیں۔

سَآءَ مَثَلَا ِۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا

بری ہے	مثال	ان لوگوں کی	جنھوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور جانوں اپنی پر	وہ تھے

کیسی بری حالت ہے ان لوگوں کی جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے اور اپنا نقصان کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے جنھیں

يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ

وہ ظلم کرتے	جسے	وہ ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور جسے	وہ گمراہ کرے	تو ایسے لوگ

اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پا سکتے ہیں اور جنھیں وہ گمراہ کردے وہ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿178﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ

وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	اور بے شک	ہم نے پیدا کیے	جہنم کے لیے	بہت	سے	جنوں	اور انسانوں سے

گھاٹے میں ہیں۔ دراصل ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو ان کے برے اعمال کی وجہ سے جہنم کے لئے پیدا کیا ہے

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ

اُن کے	دل ہیں	جو نہیں	وہ سمجھتے	ساتھ ان کے	اور اُن کی	آنکھیں ہیں	نہیں	وہ دیکھتے	ساتھ ان کے

اُن کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں۔ اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں

وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ

اور اُن کے	کان ہیں	نہیں	وہ سنتے	ساتھ ان کے	یہ ایسے لوگ ہیں	جیسے جانور	بلکہ	وہ ہیں

ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔ وہ ایسے ہیں جیسے جانور بلکہ ان سے بھی گئے گزرے

اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿179﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ

زیادہ گمراہ	یہ لوگ	وہی ہیں	غافل	اور اللہ کے ہیں	نام	اچھے	پس تم پکارو اسے

یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ کے سب اچھے نام ہیں۔ تم اسے جس اچھے نام سے چاہو

بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا

ساتھ ان کے	اور تم چھوڑ دو	ان لوگوں کو جو	ٹیڑھ پیدا کرتے ہیں	میں	ناموں اس کے	عنقریب اُن کو سزا ملے گی	جو کچھ

پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اللہ کے ناموں میں بے راہ روی اختیار کرتے ہیں۔ وہ اپنے کیے کا بدلہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿180﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

وہ تھے	وہ کرتے	اور اُن میں سے جو	ہم نے پیدا کیے	ایک جماعت ہے	جو راہ دکھاتے ہیں	ساتھ حق کے	اور ساتھ اس کے

پائیں گے۔ اور ہمارے پیدا کیے ہوئے انسانوں میں سے ایک گروہ ایسا بھی رہا جو لوگوں کی صحیح رہنمائی کرتا اور حق کے مطابق

22 ع 10 12

يَعْدِلُوْنَ ﴿181﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

وہ عدل کرتے ہیں	اور جنہوں نے	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	ضرور ہم آہستہ آہستہ کھینچیں گے ان کو	سے	جہاں

انصاف کرتا رہا۔ جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا۔ ہم انہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿182﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿183﴾

نہیں	وہ جانتے	اور میں مہلت دیتا ہوں	ان کو	بے شک	چال میری	مضبوط ہے

اُن کو خبر نہ ہو گی۔ ابھی میں انہیں ڈھیل دے رہا ہوں۔مگر میرا داؤ بڑا مضبوط ہے۔ کیا ان مشرکوں

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾

کیا نہیں انہوں نے غور کیا	نہیں ہے	اُن کے ساتھی کو	کوئی	جنون	نہیں ہے	وہ	مگر	ڈرانے والا	ظاہر

نے غور نہیں کیا کہ ان کا ساتھی دیوانہ نہیں۔وہ صاف خبردار کرنے والا نبی ﷺ ہے۔

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	میں	بادشاہی	آسمانوں	اور زمین کی	اور جو کچھ	اس نے پیدا کیا	اللہ نے	سے

کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کے نظام کو اور اُن چیزں کو جو اللہ نے پیدا کی ہیں نہیں دیکھا؟

شَيْءٍ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ

کسی چیز	اور یہ کہ	ممکن ہے	یہ کہ	وہ ہو	بے شک	وہ قریب آئی	اجل ان کی	پھر ساتھ کون سی	بات کے

اور یہ غور نہیں کیا ممکن ہے اُن کے خاتمے کا وقت قریب آ گیا ہو ؟ اِس قرآن کے بعد وہ کس

بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ

بعد اس کے	وہ ایمان لائیں گے	جسے	وہ گمراہ کرے	اللہ	پھر نہیں	کوئی ہدایت دینے والا	اس کو

بات پر ایمان لائیں گے؟ حقیقت یہ ہے جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ

اور وہ چھوڑتا ہے ان کو	میں	اُن کی سرکشی	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	قیامت کے

اللہ نے ان کافروں کوان کی سرکشی میں چھوڑ رکھا ہے کہ وہ بھٹکتے پھریں۔اے نبی ﷺ! کافر لوگ آپ ﷺ سے قیامت کے بارے

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ لَا يُجَلِّيْهَا

کب ہے	قائم ہونا اس کا	کہہ دیجیے	بے شک	علم اس کا ہے	پاس	رب میرے کے	نہیں	وہ ظاہر کرے گا اسے

میں پوچھتے ہیں کب واقع ہو گی ؟ آپ ﷺ جواب دیں ” اِس کا علم میرے رب کے پاس ہے۔ وہی اسے

وقف منزل
وقف لازم

لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؕۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا

اس کے وقت پر	مگر	وہی	وہ بھاری ہوئی ہے	میں	آسمانوں	اور زمین	نہیں	وہ آئے گی تمہارے پاس	مگر

مقررہ وقت پر ظاہر کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین پر بڑی بھاری ہے جب آئے گی تو اچانک آئے

بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

اچانک	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	جیسے کہ آپ ہیں	آگاہ	بارے میں اس کے	کہہ دیجیے	بے شک	علم اس کا ہے

گی‘‘۔ اے نبی ﷺ ! یہ لوگ قیامت کے بارے میں آپ ﷺ سے اِس طرح پوچھتے ہیں جیسے آپ ﷺ نے اس کی تحقیق کی

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

پاس	اللہ کے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں اختیار رکھتا

ہوئی ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیں ’’اس کا علم صرف اللہ کو ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے‘‘ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ کہیں

لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ

اپنی جان کے	نفع کا	اور نہ	نقصان کا	مگر	جو کچھ	وہ چاہے	اللہ	اور اگر	میں ہوتا	میں جانتا

’’میں اپنے نفع نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اگر میں غیب جانتا ہوتا تو اپنے لیے بہت سے فائدے

مع الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا

غیب کو	تو بہت لے لیتا	سے	بھلائی	اور نہ	وہ چھوتی مجھے	تکلیف	نہیں	میں	مگر

سمیٹ لیتا اور مجھے کبھی نقصان نہ پہنچتا۔ میرا کام لوگوں کو خبردار

23 ع 7 13 نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

ڈرانے والا	اور خوشخبری دینے والا	اُن لوگوں کے لیے جو	وہ ایمان لاتے ہیں	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	سے

کرنا اور ایمان والوں کو خوشخبری سنانا ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا

جان	ایک	اور اس نے بنایا	اُس (کی قسم) سے	جوڑا اس کا	تاکہ وہ سکون پائے	طرف اس کی	پھر جب

پیدا کیا۔ اسی کی جنس سے اُس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ ایک دوسرے سے سکون حاصل کریں۔ پھر جب مرد

تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ

اس نے ڈھانپ لیا اس کو	اس نے حمل اٹھایا	حمل	ہلکا	تو وہ چلتی پھرتی رہی	ساتھ اس کے	پھر جب	وہ بوجھل ہو گئی

عورت کو ڈھانپ لیتا ہے تو اس عورت کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے جسے لیے ہوئے وہ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب بوجھل ہو جاتی ہے

دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿189﴾

دونوں نے پکارا	اللہ	رب اپنے کو	اگر	تو دے گا ہمیں	تندرست اولاد	ضرور ہم ہوں گے	سے	شکر کرنے والوں

تو دونوں میاں بیوی اپنے رب اللہ سے دعا مانگتے ہیں ”اگر تو نے ہمیں تندرست اولاد دی تو ہم تیرے شکر گزار رہیں گے“

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى

پھر جب	اس نے دیا ان کو	تندرست	تو دونوں نے بنائے	اُس کے	شریک	اس میں جو	اس نے دی ان کو	پس بلند ہے

مگر جب اللہ انہیں تندرست اولاد دیتا ہے تو اسی کی دی ہوئی چیز میں دوسروں کو اس کا شریک بناتے ہیں۔ مگر یاد رکھو! اللہ کی ذات ان

اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿190﴾ اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّهُمْ

اللہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اسے جو	نہیں	وہ پیدا کرتا	کوئی چیز	اور وہ تو خود

کے شرک سے ماورا ہے۔ کیا وہ اللہ کے ساتھ ایسے معبودوں کو شریک بناتے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے

یُخْلَقُوْنَ ﴿191﴾ وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿192﴾

وہ پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں	وہ طاقت رکھتے	اُن کی	مدد کرنے کی	اور نہ	جانوں اپنی کی	وہ مدد کرتے ہیں

بلکہ خود مخلوق ہیں۔ نہ اپنے پجاریوں کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ

اور اگر	تم بلاؤ ان کو	طرف	ہدایت کی	نہیں	وہ پیروی کریں گے تمہاری	برابر ہے	اُن پر

اور اگر تم انہیں رہنمائی کے لیے پکارو تو تمہارا ساتھ نہ دے سکیں۔ تمہارا ان کو بلانا نہ

اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿193﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

خواہ تم پکارو ان کو	یا	تم	خاموش رہو	بے شک	جن کو	تم پکارتے ہو	ماسوائے

بلانا برابر ہے۔ مشرک لوگو! تم جنہیں اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہارے

اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ کے	بندے ہیں	تم جیسے	پس تم پکارو ان کو	پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں	تم کو	اگر	تم ہو

جیسے بندے ہیں۔ تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو انہیں پکار کر دیکھو وہ کیا جواب دے سکتے ہیں۔

صٰدِقِیْنَ ﴿194﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِهَاۤ ؗ اَمْ لَهُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ

سچے	کیا اُن کے ہیں	پاؤں	وہ چلتے ہیں	اُن سے	یا	اُن کے	ہاتھ ہیں	وہ پکڑتے ہیں

کیا ان بتوں کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں ؟ کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے

بِهَآ ۚ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۚ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ

ساتھ جن کے	یا	واسطے ان کے	آنکھیں ہیں	وہ دیکھتے ہیں	ساتھ جن کے	یا	اُن کے	کان ہیں	وہ سنتے ہیں

ہیں ؟ کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں ؟ کیا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے

بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿195﴾ اِنَّ

ساتھ جن کے	کہہ دیجیے	پکارو	اپنے شریکوں کو	پھر	تم چال چلو میرے خلاف	پھر نہ	تم ڈھیل دو مجھے	بے شک

ہیں؟ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”تم اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ۔ پھر سب مل کر میرے خلاف اپنی چالیں چلو

وَلِیّۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿196﴾ وَالَّذِيْنَ

دوست میرا	اللہ ہے	جس نے	اس نے نازل کی	کتاب	اور وہ	دوستی رکھتا ہے	نیکوں سے	اور جن کو

اور مجھے مہلت نہ دو۔ یقیناً میرا کارساز اللہ ہے جس نے مجھ پر قرآن نازل کیا۔ وہی اپنے نیک بندوں کے کام بناتا ہے“ جنہیں تم

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ

تم پکارتے ہو	ماسوائے اس کے	نہیں	وہ طاقت رکھتے	مدد تمہاری کی	اور نہ	جانوں اپنی کی

لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کر

يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۗ وَتَرٰىهُمْ

وہ مدد کرتے ہیں	اور اگر	تو بلائے ان کو	طرف	ہدایت کے	نہ	وہ سنیں	اور تو دیکھے ان کو

سکتے ہیں۔ اگر تم انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاؤ وہ تمہاری بات نہیں سن سکتے۔ تمہیں نظر آتا ہے

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿198﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ

وہ نگاہیں کرتے ہیں	طرف تیری	جب کہ وہ	نہیں	وہ دیکھتے	آپ کام لیں	درگزر سے	اور آپ حکم دیں	نیکی کا

وہ تمہارے طرف دیکھ رہے ہیں حقیقت میں وہ کچھ نہیں دیکھتے۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ درگزر کریں، نیکی کا حکم دیں

وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ

اور آپ منہ پھیر لیں	سے	جاہلوں	اور اگر	ابھارے آپ کو	طرف سے	شیطان کی	کوئی وسوسہ

اور جاہلوں سے نہ اُلجھیں۔ اگر کبھی شیطان وسوسہ ڈالے

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۗ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿200﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا

آپ پناہ لیں	اللہ کی	بے شک وہ	وہی سننے والا	خوب جاننے والا	بے شک	جو لوگ	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں	جب

تو اللہ کی پناہ مانگیں، بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جو لوگ پرہیزگار ہیں انہیں جب کوئی

مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ج (201)

پہنچتا ہے انہیں	کوئی وسوسہ	طرف سے	شیطان کی	وہ یاد کر لیتے ہیں (اللہ کا عذاب)	پھر اچانک وہ	سوجھ بوجھ والے ہو جاتے ہیں

شیطانی وسوسہ لاحق ہوتا ہے تو فوراً چونک پڑتے ہیں اور پھر صحیح راہ پا لیتے ہیں۔

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ (202) وَاِذَا لَمْ

اور بھائی ان کے	وہ کھینچتے ہیں ان کو	میں	گمراہی	پھر	نہیں	وہ کمی کرتے	اور جب	نہیں

مگر جو شیطان کے بھائی ہیں وہ انہیں گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پھر کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔ اے نبی ﷺ جب

تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ط قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

آپ لاتے ان کے پاس	کوئی معجزہ	وہ کہتے ہیں	کیوں نہ	تو خود (ہی) بنا لایا اس کو	کہہ دیجیے	بے شک صرف	میں پیروی کرتا ہوں

آپ ﷺ ان کافروں کو ان کا کوئی فرمائشی معجزہ نہیں دکھاتے تو وہ کہتے ہیں ”کیوں اپنی طرف سے نہیں دکھا دیتے؟“ آپ ﷺ

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ج هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى

اس کی جو	وحی کی جاتی ہے	طرف میری	سے	رب میرے	یہ ہیں	روشن دلیلیں	سے	رب تمہارے	اور ہدایت ہے

کہیں ”میں تو اس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے“ اے لوگو! یہ بصیرت افروز قرآن ہے جو

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (203) وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ

اور رحمت ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	وہ ایمان لاتے ہیں	اور جب	وہ پڑھا جائے	قرآن	تو تم سنو	اس کو

تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا اور جو ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان رکھتے ہیں“ مسلمانو! جب قرآن

وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (204) وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

اور تم خاموش رہو	تا کہ تم	تم پر رحم کیا جائے	اور تو یاد کر	رب اپنے کو	میں	اپنے دل	عاجزی سے

پڑھا جائے تو تم توجہ سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور اپنے رب کو صبح و شام یاد کرو

وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

اور ڈر سے	اور کم	آواز سے	سے	بات	صبح کو	اور شام کو	اور نہ	تو ہو

اپنے دل میں، عاجزی سے، ڈر سے، بغیر اونچی آواز کے، آہستہ آہستہ۔ اور غافلوں

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ (205) اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

سے	غافلوں	بے شک	جو	نزدیک ہیں	رب اپنے کے	نہیں	وہ تکبر کرتے	سے

میں سے نہ بنو۔ بے شک اللہ کے ہاں جو فرشتے ہیں وہ اس کی عبادت سے منہ

عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ (206)

عبادت اس کی	اور وہ تسبیح کرتے ہیں اس کی	اور اُسی کو	وہ سجدہ کرتے ہیں۔

نہیں موڑتے بلکہ اس کی تسبیح کرتے اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

(8) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (88)

اٰيَاتُهَا 75 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا

وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	بارے میں	مالِ غنیمت کے	کہہ دیجیے	مالِ غنیمت ہے	اللہ کے لیے	اور رسول کے لیے	پس تم ڈرو

اے نبی ﷺ لوگ آپ ﷺ سے مالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ آپ ﷺ کہیں مالِ غنیمت اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ سے	اور تم درست رکھو	والے	درمیان اپنے کے	اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	اگر	تم ہو

رسول ﷺ کا ہے۔تم اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات ٹھیک رکھو۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اگر تم سچے

مُّؤْمِنِيْنَ (1) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

ایمان والے	بے شک	ایمان والے	وہ لوگ ہیں	کہ جب	ذکر کیا جائے	اللہ کا	وہ ڈر جاتے ہیں

مومن ہو۔ ایمان والے وہ ہیں جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ

دل ان کے	اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں	اُن پر	آیتیں اس کی	وہ زیادہ کرتی ہیں ان کے لیے	ایمان کو	اور اوپر	رب اپنے کے

دہل جاتے ہیں۔ جب اللہ کی آیتیں ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ (2) الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ (3)

وہ توکل کرتے ہیں	جو	وہ قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور اُس سے جو	ہم نے دیا ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں

بھروسا کرتے ہیں۔ وہ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ

وہ لوگ	وہی ہیں	ایمان والے	سچے	ان کے لیے ہیں	درجے	پاس	اُن کے رب کے	اور بخشش ہے

یہی لوگ سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس بڑے درجے ہیں۔ بخشش ہے

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ (4) كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ

اور روزی ہے	عمدہ	جس طرح	اس نے نکالا آپ کو	آپ کے رب نے	سے	گھر آپ کے	ساتھ حق کے	اور بے شک

اور عزت کی روزی۔ اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ کو آپ ﷺ کے رب نے گھر سے کُوچ کرنے کا حکم دیا اُس وقت مومنوں

فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ (5) يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا

ایک گروہ تھا	میں سے	ایمان والوں	البتہ ناخوش	وہ جھگڑتے تھے آپ سے	بارے میں	حق کے	بعد	اس کے جو

کے ایک گروہ کو باہر نکل کر مقابلہ کرنا ناگوار تھا۔ وہ آپ ﷺ سے حق بات میں جھگڑا کر رہے تھے حالانکہ وہ معاملہ

تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۭ (6) وَاِذْ يَعِدُكُمُ

وہ ظاہر ہوا	گویا کہ	وہ دھکیلے جاتے ہیں	طرف	موت کی	اور وہ	وہ دیکھتے ہیں	اور جب	وہ وعدہ کرتا تھا تم سے

واضح ہو چکا تھا لیکن انہیں یوں معلوم ہوتا تھا گویا وہ آنکھوں دیکھتے موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں۔ مومنو! یاد کرو جب اللہ

اللّٰهُ اِحْدَى الطَّاۗىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

اللہ	ایک کا	دو گروہوں میں سے	یہ کہ وہ ہے	لیے تمہارے	اور تم چاہتے تھے	یہ کہ	بغیر	والا

نے تم سے مشرکوں کے دو گروہوں میں سے ایک کے مغلوب ہونے کا وعدہ کیا، لیکن تم چاہتے تھے جس میں

الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

اسلحے	ہو	تمہارے لیے	اور وہ چاہتا تھا	اللہ	یہ کہ	وہ قائم کرے	حق کو	ساتھ اپنے کلمات کے

کانٹا نہ لگے وہ گروہ تمہارے ہاتھ آ جائے۔ جبکہ اللہ چاہتا تھا وہ اپنے حکم سے حق کا بول بالا کر دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ (7) لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ

اور وہ کاٹ ڈالے	جڑ	کافروں کی	تاکہ وہ سچا کرے	حق کو	اور وہ جھوٹا کرے	باطل کو	اور اگرچہ	وہ ناپسند کریں

تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ظاہر کر دے اگرچہ مجرم کافروں کو کتنا ہی

الْمُجْرِمُوْنَ ۚ (8) اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ

مجرم	جب	تم فریاد کرتے تھے	رب اپنے سے	تو اس نے قبول کیا	تمہارے لیے	یہ کہ میں

ناگوار ہو۔ مسلمانو! یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد سنی کہ ”میں تمہاری مدد کے

مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُرْدِفِيْنَ (9) وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا

مدد کرنے والا ہوں تمہاری	ساتھ ایک ہزار کے	سے	فرشتوں	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے	اور نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر

لئے ایک ہزار فرشتے لگاتار بھیج رہا ہوں“ اللہ نے یہ اس لیے کیا تاکہ تمہارے لئے خوشخبری ہو

بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ

خوشخبری	اور تاکہ مطمئن ہوں	ساتھ اس کے	دل تمہارے	اور نہیں	مدد	مگر	سے	پاس

اور تمہارے دل مطمئن ہوں۔ فتح و نصرت تو اللہ کی طرف سے آتی ہے۔

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿10﴾ ع اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ 1 ع 10 15

اللہ کے	بیشک	اللہ ہے	بڑا غالب	حکمت والا	جب	وہ طاری کرتا تھا تم پر	اونگھ کو	اطمینان کے لیے	اس سے

بے شک اللہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔ اور یاد کرو جب اللہ نے تم پر اونگھ طاری کر دی جس سے تمہارے دلوں کو سکون اور اطمینان ملا۔

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ

اور وہ اتارتا تھا	تم پر	سے	آسمان	پانی	تاکہ وہ پاک کرے تمہیں	اس سے	اور وہ دور کرے	تم سے

اس نے آسمان سے تمہارے اوپر پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعے سے تمہیں پاک صاف کر دے۔ تم سے شیطان کی نجاست دور کر

رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ ﴿11﴾

گندگی	شیطان کی	اور تاکہ وہ مضبوط کر دے	پر	تمہارے دلوں	اور وہ ثابت رکھے	اس سے	قدموں کو

دے، تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور تمہارے قدم جما دے!

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

جب	وہ وحی کر رہا تھا	رب آپ کا	طرف	فرشتوں کے	یہ کہ میں	ساتھ تمہارے	پس تم ثابت قدم رکھو	ان لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے

جب آپ ﷺ کے رب نے فرشتوں کو حکم بھیجا ”یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں، تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو“

سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ

عنقریب میں ڈالوں گا	میں	دلوں	ان لوگوں کے	جو کافر ہوئے	رعب	پس تم مارو	اوپر	گردنوں کے

ضرور میں کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا اس لیے اے مسلمانو! ”تم ان کافروں کی گردنوں پر مارو۔

وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿12﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

اور تم مارو	سے ان میں	ہر	جوڑ پر	یہ اس لیے ہے	کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی

ان کے جوڑ جوڑ پر ضرب لگاؤ“۔ کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿13﴾ ذٰلِكُمْ

اور جو	وہ مخالفت کرے	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	تو بے شک	اللہ ہے	سخت	عذاب دینے والا	یہ ہے

اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرے گا وہ یاد رکھے اللہ سزا دینے میں سخت ہے۔ اور اے کافرو! ابھی

فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿14﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

پس تم چکھو اس کو	اور بے شک	کافروں کے لیے ہے	عذاب	آگ کا	اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے	جب

تم اس سزا کا مزا چکھو اور پھر تمہارے لیے دوزخ کی آگ کا عذاب بھی تیار ہے۔ اے ایمان والو! جب تمہارا

لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿15﴾ وَمَنْ

تم مقابلے میں آؤ	ان لوگوں کے جو	کافر ہوئے	لشکر لے کر	پس نہ	تم پھیرو ان سے	پیٹھوں کو	اور جو کوئی

مقابلہ کافروں کے لشکر سے ہو تو پیٹھ نہ دکھاؤ۔ جس نے ایسے موقع

يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى

وہ پھیرے گا ان سے	اس دن	پیٹھ اپنی	مگر	چال چلنے والا	جنگ کے لیے	یا	محاذ بنانے والا	طرف

پر پیٹھ دکھائی اس پر اللہ کا غضب نازل ہوگا۔ اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ البتہ اگر پیچھے ہٹنا جنگی چال کے لیے ہو

فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ

جماعت کی	تو بے شک	وہ آیا	ساتھ غضب	طرف سے	اللہ کی	اور ٹھکانا اس کا ہے	جہنم	اور بری ہے

یا اپنے دوسرے لشکر سے جا ملنے کے لیے ہو تو اس کی اجازت ہے۔ اے مسلمانو!

الْمَصِيْرُ ﴿16﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ

جگہ پھر جانے کی	پس نہیں	تم نے قتل کیا ان کو	اور لیکن	اللہ نے	قتل کیا ان کو	اور نہیں	آپ نے پھینکا	جب

تم نے جنگ میں کافروں کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کو قتل کیا۔ اور اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ نے کافروں پر

رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ

آپ نے پھینکا	اور لیکن	اللہ نے	پھینکا	اور تاکہ وہ آزمائے	ایمان والوں کو	اپنی طرف سے	آزمائش	اچھی

خاک پھینکی تو آپ ﷺ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی تاکہ اللہ ایمان والوں کو ایک بہتر آزمائش میں ڈال کر سرخرو کرے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿17﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾

بے شک	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	یہ بات ہے	اور بے شک	اللہ	ناکام بنانے والا ہے	چال	کافروں کی	

بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ یہ جو کچھ ہوا تمہارے سامنے ہے اور اللہ کافروں کی ساری چالیں ناکام کر کے رہے گا۔

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ

اگر	تم فتح چاہتے ہو	تو بے شک	وہ آئی تمہارے پاس	فتح	اور اگر	تم باز رہو	تو وہ	بہتر ہے

اے کفارِ مکہ! تم حق کا فیصلہ چاہتے تھے وہ تمہارے سامنے آ گیا۔ اب اگر باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں

لَكُمْ ج وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ج وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ

تمہارے لیے	اور اگر	تم پھر آؤ گے	تو ہم بھی آئیں گے	اور ہرگز نہ	وہ کام آئے گا	تم سے	جتھا تمہارا	کچھ بھی	اور اگرچہ

بہتر ہے لیکن اگر تم وہی کرو گے تو ہم بھی وہی کریں گے۔ تمہارا جتھا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا خواہ وہ کتنا

2 ع 9 16 كَثُرَتْ لا وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿19﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا

وہ زیادہ ہو	اور یہ کہ	اللہ ہے	ساتھ	ایمان والوں کے	اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم اطاعت کرو

ہی زیادہ ہو۔ بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾ ج وَلَا تَكُوْنُوْا

اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	اور نہ	تم پھرو	اس سے	اور تم	تم سنتے ہو	اور نہ	تم ہو جاؤ

کرو اور اس کے حکم سے منہ نہ پھیرو جبکہ تم اسے سن رہے ہو۔ اور ان لوگوں کی

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ

مانند ان لوگوں کے	جنہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور وہ	نہیں	وہ سنتے	بے شک	بہت برے	زمین پر چلنے والے

طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ اللہ کے نزدیک بدترین جانور

عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ

نزدیک	اللہ کے	بہرے	گونگے ہیں	جو کہ	نہیں	وہ سمجھتے	اور اگر	وہ جانتا	اللہ

وہ لوگ ہیں جو بہرے گونگے بن جاتے ہیں اور عقل سے کام نہیں لیتے۔ اگر اللہ اُن لوگوں میں کوئی بھلائی دیکھتا تو ضرور

فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ط وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾

ان میں	بھلائی	ضرور وہ سناتا ان کو	اور اگر	اب وہ سنائے ان کو	ضرور وہ پھر جائیں	اور وہ ہیں	منہ پھیرنے والے

انہیں سننے کی توفیق دیتا لیکن وہ ایسے ہیں کہ اگر اللہ انہیں سنا بھی دے وہ اس سے اِعراض کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا

اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم حکم مانو	اللہ کا	اور رسول کا	جب	وہ بلائے تمہیں	تا کہ

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول ﷺ کی پکار پر لبیک کہو جب رسول ﷺ تمہیں اس چیز کی طرف بُلا رہا ہو جو تمہیں

يُحْيِيْكُمْ ج وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ

وہ زندگی بخشے تم کو	اور تم جان لو	کہ	اللہ	وہ حائل ہوتا ہے	درمیان	آدمی کے	اور اُس کے دل کے	اور یہ کہ وہ

زندگی دینے والی ہے۔ جان لو اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ اور یاد رکھو تم

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿24﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ

طرف اس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور تم ڈرو	اس فتنے سے	نہ	وہ پہنچے گا	صرف ان لوگوں کو جو	وہ ظلم کرتے ہیں	تم میں سے

سب کو اسی کی طرف اکٹھا ہونا ہے۔اور تم ڈرو اس فتنے سے جس کا وبال صرف ان لوگوں پر نہیں پڑے گا جو تم

خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ

خاص طور پر	اور تم جان لو	کہ	اللہ ہے	سخت	عذاب دینے والا	اور تم یاد کرو	جب	تم تھے

میں سے ظالم ہیں۔ اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ اے مسلمانو! یاد کرو جب تم

قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ

تھوڑے	کمزور سمجھے جانے والے	میں	زمین	تم ڈرتے تھے	یہ کہ	وہ اُچک لیں تم کو	لوگ

تھوڑے تھے، زمین میں کمزور تھے اور ڈرتے تھے کہ لوگ اچانک تمہیں اُچک نہ لیں۔

فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

پس اس نے ٹھکانا دیا تمہیں	اور تم کو قوت دی	ساتھ مدد اپنی کے	اور اس نے روزی دی تمہیں	سے	پاکیزہ چیزوں	تاکہ تم

پھر اللہ نے تمہیں رہنے کو جگہ دی، اپنی نصرت سے تمہاری تائید کی اور تمہیں پاکیزہ روزی دی تاکہ

تَشْكُرُونَ ﴿26﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا

تم شکر کرو	اے وہ	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم خیانت کرو	اللہ کی	اور رسول کی	اور (نہ) تم خیانت کرو

تم شکرگزار بنو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے ساتھ خیانت نہ کرو اور

أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿27﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ

امانتوں اپنی کی	اور جبکہ تم	تم جانتے ہو	اور تم جان لو	یہ کہ	مال تمہارے	اور اولاد تمہاری

نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو جب کہ تم جانتے ہو یہ بری چیز ہے۔ اور یہ جان لو تمہارے مال اور تمہاری اولاد

فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿28﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن 3 ع 9 17

آزمائش ہیں	اور یہ کہ	اللہ	پاس اس کے ہے	ثواب	بڑا	اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	اگر

آزمائش ہیں، البتہ اللہ کے ہاں ان کا بڑا اجر بھی ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم

تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

تم ڈرو گے	اللہ سے	وہ پیدا کرے گا	تمہارے لیے	تمیز حق و باطل کی	اور وہ دور کرے گا	تم سے	برائیاں تمہاری

اللہ سے ڈرو تو وہ تمہیں بصیرت عطا فرمائے گا۔ تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ

اور وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ ہے	والا	فضل	بڑے	اور جب	وہ چال چلتے تھے	خلاف آپ کے

اور تمہیں بخش دے گا۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اے نبی ﷺ، یاد کرو جب کفار آپ کے خلاف سازش

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ

وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	تاکہ وہ قید کر دیں آپ کو	یا	وہ قتل کر دیں آپ کو	یا	وہ جلاوطن کر دیں آپ کو	اور وہ چال چلتے تھے

کر رہے تھے کہ آپ ﷺ کو قید کریں، یا قتل کریں، یا جلاوطن کریں۔ وہ چالیں چل رہے تھے اور اللہ بھی چال

وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿30﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

اور وہ چال چلتا تھا	اللہ	اور اللہ	بہتر	چال چلنے والا ہے	اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	آیتیں ہماری

چل رہا تھا اور اللہ بہترین چالیں چلنے والا ہے۔ جب کافروں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں

قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ

وہ کہتے ہیں	بے شک	ہم نے سنا	اگر	ہم چاہیں	ضرور ہم بھی کہہ دیں	اسی طرح کی	نہیں ہے	یہ	مگر

تو کہتے ہیں ”ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ایسا کلام پیش کر سکتے ہیں۔ یہ پہلے لوگوں کی

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ

کہانیاں	پہلوں کی	اور جب	انہوں نے کہا	اے اللہ	اگر	وہ ہے	یہ	وہی	سچ

کہانیاں ہیں“۔ اے نبی ﷺ! جب کافروں نے کہا تھا ”اے اللہ! اگر یہ تیرا سچا کلام ہے تو ہم پر

مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ

سے	نزدیک تیرے	پھر تو برسا	اوپر ہمارے	پتھر	سے	آسمان	یا	تو لے آ ہم پر	عذاب

آسمان سے پتھر برسا دے یا کوئی اور دردناک عذاب ہم پر

اَلِيْمٍ ﴿32﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

دردناک	اور نہیں	وہ تھا	اللہ	کہ عذاب دیتا ان کو	جب کہ آپ تھے	اُن میں	اور نہیں	ہے	اللہ

لے آ“۔ لیکن اللہ ایسا نہیں کہ ان پر عذاب نازل کرے جب آپ ﷺ ان میں موجود ہیں۔ نہ اللہ ایسا ہے

مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿33﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ

عذاب دینے والا ان کو	جبکہ وہ ہوں	بخشش مانگتے	اور کیا ہے	ان کو	یہ کہ نہ	وہ عذاب دے ان کو	اللہ

کہ انہیں عذاب دے جب وہ استغفار کرتے ہوں۔ لیکن اللہ انہیں کیوں عذاب نہ دے

وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ

جبکہ وہ	وہ روکتے ہیں	سے	مسجد	حرام	اور نہیں	وہ تھے	متولی اس کے	نہیں

جبکہ وہ مسلمانوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں؟ حالاں کہ وہ کعبے کے متولی نہیں۔ اس کے

اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ وَمَا كَانَ

متولی اس کے	مگر	پرہیزگار لوگ	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	اور نہیں	وہ ہے

متولی تو صرف اللہ سے ڈرنے والے ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر اس حقیقت کو نہیں جانتے۔ بیت اللہ

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

نماز ان کی	قریب	کعبے کے	مگر	سیٹیاں بجانا	اور تالیاں بجانا	پس تم چکھو	عذاب کو

کے پاس اُن کی نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہیں۔ ان سے کہا جائے گا اپنے کفر کا

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

اس وجہ سے جو	تم تھے	تم کفر کرتے	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	وہ خرچ کرتے ہیں	مال اپنے

عذاب چکھو۔ کافر مال خرچ کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو اللہ کی

لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً

تاکہ وہ روکیں	سے	راہ	اللہ کی	پس ضرور وہ خرچ کریں گے اسے	پھر	وہ ہو گی	اُن پر	پشیمانی

راہ سے روکیں۔ وہ خرچ کرتے رہیں گے پھر یہ ان کے لیے پشیمانی کا باعث بنے گا۔ وہ مغلوب

ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿36﴾ لا لِيَمِيْزَ اللّٰهُ

پھر	وہ مغلوب ہوں گے	اور جو لوگ	کافر ہوئے	طرف	جہنم کی	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ الگ کرے	اللہ

ہوں گے۔ ان کو دوزخ کی طرف اکٹھا کیا جائے گا۔ تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے چھانٹ کر الگ

الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ

ناپاک کو	سے	پاک	اور وہ کرے	ناپاک کو	اُس کے بعض کو	اوپر	بعض کے	پھر وہ اوپر تلے ڈھیر لگا دے اس کا

کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر اکٹھا کرے۔ پھر اس ڈھیر کو

4 ع 9 18 جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾ ع قُلْ لِّلَّذِيْنَ

اکٹھا کر کے	پھر ڈالے اسے	میں	دوزخ	یہ لوگ	وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	کہہ دیجیے	اُن سے جو

جہنم میں ڈال دے۔ یہی لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کافروں سے کہہ دیں

كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا

وہ کافر ہوئے	اگر	وہ باز آجائیں	وہ بخش دیے جائیں گے	اُن کے لیے	جو کچھ	بے شک	وہ ہو گزرا	اور اگر	وہ پھر کریں گے

اگر وہ کفر سے باز آ جائیں تو جو کچھ ہو چکا انہیں معاف کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر پھر

فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

تو بے شک	وہ گزر چکی	مثال	پہلوں کی	اور تم لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ	وہ رہے	فتنہ

کفر کریں گے تو ان کا وہی انجام ہوگا جو ان جیسے پہلے لوگوں کا ہو چکا۔ مسلمانو! کافروں سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

اور وہ ہو جائے	دین	پورا	اللہ کے لیے	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو بے شک	اللہ ہے	اُس کو جو	وہ کرتے ہیں

اور دین سارے کا سارا اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر کفار باز آ جائیں تو جو کچھ وہ کریں گے اللہ اسے دیکھ

بَصِيْرٌ ﴿39﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى

خوب دیکھنے والا	اور اگر	وہ پھر جائیں	تو تم جان لو	کہ	اللہ ہے	دوست تمہارا	اچھا ہے	دوست

رہا ہے۔ اور اگر وہ منہ موڑیں تو اے مسلمانو! یقین رکھو کہ اللہ تمہارا کارساز ہے جو کیسا اچھا کارساز ہے اور کیسا

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿40﴾

اور اچھا ہے	مدد کرنے والا

اور کیسا اچھا مددگار!